5230-ملازمین کا کام سے رکنے (ہڑتال کرنے) کا حکم

سوال

ملازم کا مطالبات منظور کروانے یا کچھ حالات بہتر کروانے کے لیے کام کرنے سے انکار کرتے ہوئے ہڑتال کر دینے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہڑتال کرنا ملازم
اور مالک کے مابین معاہدہ میں خلل اندازی ہے، اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب عزیز میں بدعہدی سے منع کیا اور ان معاہدوں کی پاسداری کا حکم دیا ہے جو انسان کسی دوسرے کے ساتھ کرتا ہے، جو کام ملازم کے سپرد کیا گیا ہو اسے وہ کام اسی طرح کرنا چاہیے جس سے اللہ تعالی کی رضا حاصل ہوتی، تاکہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل ہو سکے :

.{اے ایمان والو! معاہدوں کو پورا کرو}.

المائدۃ (1).

ہڑتال کرنے سے کچھ خرابیاں اور آپس
میں تناؤ اور شدت پیدا ہو سکتی ہے، اور یہ ایسی چیز ہے جو شرع میں پسندیدہ نہیں، کیونکہ فقہی قاعدہ اور اصول ہے کہ : خرابیاں دور کرنا نفع حاصل کرنے سے زیادہ اولی اور بہتر ہے"

مطالبات منوانے کے لیے کئی قسم کے
وسائل اور طریقے ہیں ہو سکتا ہے یہ ہڑتال سے زیادہ سود مند اور فائدہ دیں، ایک عقلمند انسان تو کسی شرعی اور سلیم راہ اور طریقے پر عمل کیے بغیر رہ ہی نہیں سکتا.

مزدوری اور تنخواہ نہ ملنے کی بنا پر
کام کرنے سے انکار کرنا اور کام ترک کرنا جائز ہے، کیونکہ مالک نے معاہدہ کی خلاف ورزی کی اور اس میں رخنہ ڈالا ہے، تو اس لیے مزدور اور ملازم کو بھی حق ہے کہ وہ مزدوری اور تنخواہ نہ ملنے تک کام نہ کرے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے
قبل اس کی مزدوری ادا کرو"

اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے.